مقامِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

❖ جس شخص نے توحید، رسالت اور قیامت کے اقرار کے باوجود صحابہ کرام کی حرمت و عظمت اور وجاہت و عزت کا اقرار نہیں کیا وہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بہت ہی چھوٹا ہے۔

❖ اور جو شخص صحابۂ رسول پر اعتماد نہیں کرتا وہ فہمِ قرآن، فہمِ شریعت اور اسود رسول کی حقیقتوں کا زندگی بھر شناسا نہیں ہو سکتا۔

❖ صحابہ کی معرفت دین شناسی کی اساسِ اول ہے، صحابہ کا اتباع انسان کو شریعت کے بحرِ ذخار کا شناور بنا دیتا ہے۔

❖ صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مطہرہ کے اولین پاکباز گواہ ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ظاہر و باہر پر شاہد عادل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کے ارواح و اجسام کے خزاں رسیدہ چمن کو وحی و الہام کی بہاروں سے سجایا اور سنوارا ہے۔

❖ جس نے ابو بکر کو نہیں پہچانا وہ بے بصیرت، خلافت بلافصل رسول کیا سمجھے۔

❖ جس نے عمر فاروق کو نہیں پہچانا وہ بے ہنر، عدل و احسان اور فیصلہ و انصاف کیا جانے۔

❖ جس نے عثمانِ غنی کو نہیں پہچانا وہ بے بصر، حیاء و غنا اور انتخاب خلیفہ کی حقیقت کیسے سمجھ سکتا ہے۔

❖ جس نے علی کو نہیں سمجھا وہ بھنوں جان ہی نہیں سکتا کہ قضاء کیا ہے اور قاضی کون ہو سکتا ہے۔

❖ جس نے حسن کو نہیں جانا وہ کور بصر کیا جانے کہ قربانی و ایثار کیا ہے اور اجتماعیت و اصلاح کیا ہے اور فتنوں کو کیسے مٹایا جا سکتا ہے۔

❖ اور جس کج فکر دوں نہاد نے معاویہ کو نہ جانا وہ کیا جانے کہ بیگانے کیسے آشنا بن جاتے ہیں، دشمن کیونکر دوستی کے حلقہ بگوش ہو جاتے ہیں۔ مروت و حسنِ سلوک کیا ہوتا ہے اور سیاستِ شرعیہ کیا ہے۔

قائد احرار، جانشین امیر شریعت

سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ